



مہلک

یو ایل خان

UrduNovelsMania

Urdu Novels Mania Team©

www.urdu novelsmania.com

ناول: مہلک

از قلم: یو ایل خان

لاسٹ سین

چند ماہ بعد

"یار بے بے اب تو ہو گیا ناں، کر لیا نکاح ہو گئی شادی اب کیا کروں آپ کے انتظار میں کیا بیوی کے ساتھ رہنا چھوڑ دوں.."

فیاض کا بس نہیں چلا کہ اپنے بال باقاعدہ سے نوچنا شروع کر دے، بے بے کی باتوں نے صحیح دماغ گھما دیا تھا اُس کا.. اُس کے دائیں بائیں بیٹھے سہراب اور فردان نے بمشکل اپنے قہقہوں کے گلے گھونٹے... فاضی کی دگرگوں حالت اور بے بے کی سامنے موجودگی کو مد نظر رکھتے ہوئے وہ لوگ فی الحال فیاض کا مذاق نہیں آڑ سکتے تھے..

"آئے ہائے.. تو کیا دور رہے گا اب تو تیری شادی کو چھ مہینے ہونے کو آئیں ہیں اب میں کیا دوری کی امید رکھوں تجھ سے.."

بے بے کا سرخ سپید چہرہ فیاض کی بات سننے کے بعد مزید سرخ ہو گیا.. سپیکر پھاڑ کر ان کی آواز لپ ٹاپ سے باہر آرہی تھی..

"بے دوری کیا آپ کے نواسے کا تو بس نہ چلے مجھے ٹریننگ پر بھی اپنے ساتھ لے جائے یہ.."

کچن میں فرشتے اور حکمہ کے ساتھ کام کرتی مہرین نے وہاں ہی کھڑے کھڑے بلند آواز میں لقمہ دیا وہ آسانی بے بے کے شکوے شکایات وہاں سے سن سکتی تھی.. فرشتے نے مہرین کو دیکھ کر آنکھ ماری اور ہاتھ ہوا میں بلند کرتے کہا کہ جاری رکھو جب کہ حکمہ نے مسکراہٹ ضبط کرتے ہوئے فیاض کی جانب دیکھا جو ہونٹ بھینچنے لال بھبھو کا چہرہ لئے مہرین کو خون آشام نگاہوں سے گھور رہا تھا..

وہ سب گرمیوں کی چھٹیاں گزارنے فردان کے وڈھائوس ایک ساتھ آئے تھے جس کی وجہ سے ایک ماہ قبل ہی فردان نے خصوصی وڈھائوس کی کنسٹرکشن کروائی تاکہ چھپے لوگوں کی ضرورت کے حساب سے وڈھائوس استعمال کیا جاسکے۔

"کڑی کی کیندی پئی اے؟؟ مجھ سے بات تو نہیں کرو اتنا کبھی اس کی... ناہنجار اولاد نامرہ نہ سواد..."

بے بے نے اپنے کان پر Hearingaid درست کرتے منہ بسور کر فیاض کو دہائیاں دی... ان کے تاثرات دیکھ کر سہراب کی ہنسی چھوٹے چھوٹے پچی جب کہ فردان کی بس ہو گئی تھی سو وہ فیاض کا کندھا تھپکتا کاوچ سے اٹھ کھڑا ہوا..

"بے بے آپ کی باتیں میں ہی سمجھ سکتا ہوں.. یہ انگریزین کیا سمجھ سکے گی آپ کی بھاشا..."

فیاض نے فردان کو دیکھا جیسے آنکھوں سے کہہ رہا ہو کہ مجھے بچاؤ، کیونکہ سہراب کی طرف دیکھنے کا تو کوئی فائدہ نہ تھا.. موصوف مزے جو لے رہے تھے فیاض کی درگت بنتی دیکھ..

"!!Sorrydude"

اُس کے کندھے پر سے ہاتھ ہٹاتا فوراً وہاں سے خود بھی ہٹ گیا۔

"تم نے پھنسا یا ہے اس کو اب بچاؤ بھی تم ہی۔"

مہرین گلیے ہاتھ کچن ٹاول سے خشک کرتی جوں ہی باہر نکلی تو فردان نے اُس کو دیکھ کر کہا۔
ان چند مہینوں میں ان سب کی بات مہرین سے کافی ٹھیک ہو چکی تھی۔ وہ ایک اچھی لڑکی تھی، فیملی بنانے والی سو وہ سب کیوں تعلقات خراب رکھتے اُس سے۔

"ابھی دیکھتے جاؤ میں کرنی کیا ہوں۔"

مہرین نے بھی اُس کی جانب دیکھ کر آنکھ ماری اور فیاض کی جانب بڑھ گئی۔ میاں بیوی کا آپسی معاملہ تھا وہ سارے تو اوڈینس میں شامل تھے ویسے بھی سو فردان نے کندھے اچکا دئے اور کچن میں چلا آیا۔

"کیا ایسا ہے جو بنا ہی نہیں پار ہیں آپ دونوں؟؟"

وہ بات دونوں سے کر رہا تھا مگر گرمی نظریں ڈھیلے لانگ ریڈ ڈریس میں ملبوس گول مٹول سی فرشتے پر جمی تھیں، جوان نظروں کے تقاضے بخوبی سمجھتی مسلسل چاکلیٹ سیرپ چیچ پر لگائے ایک ادا سے کھا رہی تھی، آنکھیں بے تاب نیلی آنکھوں میں گاڑھے۔

"براونیز پر ڈریسنگ رہے ہیں بھائی، ٹرکی اور پاستا تو اوون میں ہیں بس بیک ہونے والا۔۔۔ سب ریڈ می ہے۔"

حکمہ نے مسکرا کر مصروف سے انداز میں جواب دیا جب تک یہ مصروفیت میسر تھی وہ بے حد خوش کام کرتی رہی ورنہ تو وہ گوند یعنی اُس کا شوہر ہر ٹائم کسی بچے کی طرح اُس سے چمٹا رہتا۔۔

"سب تو آپ کر رہیں ہیں پھر یہ محترمہ کس مرض کی دوا ہیں آخر..."

فردان بمشکل نظریں فرشتے سے ہٹا کر حکمہ کو دیکھتے ہوئے جھنجھلاہٹ بھرے لہجے میں گویا ہوا جیسے کسی جذبے سے جان چھڑا رہا ہو۔ ہر بار کی طرح اس بار بھی وہ فرشتے کے اکسانے پر بہکنے لگا۔۔ یہ لڑکی ہر گزرتے دن کے ساتھ ڈین نائٹ کو اپنے جادوئی حصار میں قید کرتی جا رہی تھی۔۔

"آرے ایسی بات نہیں ہے فرشتے نے بھی بہت کچھ کیا ہے.. سب میں نے ہی تھوڑی کیا.."

حکمہ نے سرسری نظر فردان پر ڈالی جس کی گردن کی رگیں نہ جانے کیوں ابھری ہوئی تھیں اس لمحے..

"کیا ہو رہا ہے بھئی؟؟"

ابھی وہ کچھ کہتا کہ اس سے پہلے اُس کے پیچھے سہراب آکھڑا ہوا فردان کے کندھے پر بازوں پھیلا کر نظروں کے حصار میں حکمہ کو لئے.. اُس کی موجودگی کو وہاں پا کر فرشتے بالکل نارمل ہوتی فردان کو مسکرا کر دیکھنے کے بعد واپس کام کی طرف متوجہ ہو گئی..

"لگ گئی میرے کام کو نظر..."

حکمہ نے بے اختیار سہراب کو دیکھ کر سوچا وہ زبردستی مسکرا دی ورنہ تو رونہ آنے لگا تھا اچانک.. گرین مانسٹر اور اُس کے دو شیطان دن رات حکمہ معصوم کی جان آدھی کرتے تھے لیکن اُس سب میں بھی ایک مزہ ہوتا... جس دن کبھی سہراب کاموں میں بڑی ہوتا تو وہ

زبردستی اُس کو تنگ کرتی، تیار ہو کر اُس کے سامنے جاتی تاکہ اُس کی توجہ اور قربت کا مرکز بنی رہے۔ وہ ہی حساب تھا کہ کسی حال میں سکون نہیں۔۔

"بس کھانا ریڈی ہو گیا ہے آپ دونوں ٹیبل پر جائیں ہم ٹیبل سیٹ کرتے ہیں۔۔"

حکمہ نے سہراب کو دیکھ کر کہا۔۔ سہراب گلابی سکارف کے ہالے میں چمکتے حکمہ کے چہرے کو دیکھ کر مبہم سا مسکرا دیا۔۔

"کھانا تم لڑکیوں نے ریڈی کیا، ٹیبل سیٹ کریں گے ہم لڑکے چلو شام جا کر آرام سے اپنی اپنی کرسیوں پر بیٹھ جاؤ۔"

سہراب نے حکمہ کے ہاتھ سے چھری تھام کر سائیڈ پر رکھی اور اُس کو کندھوں سے تھامتا کچن سے باہر نکل آیا۔۔

"فاضی بوائے!! اٹھو بس۔۔ بعد میں لڑلینا اس بات پر کہ بے بے کی ڈانٹ مہرین کی وجہ سے سننے کو ملی ہے یا تم واقعی مستحق تھے اُس کے۔۔"

حکمہ کے لیے کرسی کھینچ کر اُس کو اُس پر بیٹھاتے ہوئے سہراب نے کہا۔۔۔

"مجھے کیوں ایسا لگ رہا ہے کہ تم مجھے مس کر رہی تھی ہمم۔۔"

چیر پر اُسکو بٹھانے کے ساتھ سہراب نے حکمہ کا چہرہ دیکھ کر سرگوشی کی، جوں ہی حکمہ نے سر اٹھایا سبز دلکش آنکھوں کا بے اختیار سیاہ چمکدار آنکھوں سے تصادم ہوا۔

"سہراب سب ہیں یہاں... پلیز ناں۔"

حکمہ کی مسکین معصومانہ شکل دیکھ کر وہ متبسم ہوتا حکمہ کی ناک دبا کر اُس سے دور ہوتا سیدھا کھڑا ہو گیا۔

"او کے صرف تمہارے کہنے پر ورنہ موڈ نہیں تھا بچوں اور بچوں کی ماں سے دور جانے کا۔"

سہراب کی اس بات پر اُس نے ہنسی ضبط کی اور سر نفی میں ہلا دیا۔ لوگ کہتے ہیں کہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ محبت کم ہوتی جاتی ہے مگر ان کی بڑھتی جا رہی تھی۔

"سنا تم نے انہوں نے بھی کہا کہ تم مستحق ہو ڈانٹ کہ... اب تو تمہارے بھائی نے بھی کہہ دیا اب تو یقین کر لو کیپٹن کہ میں نہیں تھی وجہ۔"

سہراب کی بات پر مہرین فیاض کی سیاہ آنکھوں میں دیکھتے ہوئے اپنی سبز بھوری آنکھیں مٹکاتے ہوئے گویا.. فیاض غم و غصے کے باوجود بھی اُس کی اس ادا پر دل و جان سے مسکرا دیا..

پہلے تو اُس نے گردن گھما کر دونوں طرف دیکھا سب ایک دوسرے میں کھوئے تھے.. یہ دیکھ کر فیاض مسکراتا ہوا کاوچ پر ذرا آگے کو ہو کر مہرین کے کان پر جھکا..

"وجہ تو تم ہی ہو ہر چیز کی مہر.."

مہرین نے آنکھیں بند کرتے اُس کی بات سن کر فیاض کی شرٹ پر ہاتھ رکھتے اُس کو خود سے دور جھٹکا..

"زیادہ ہیر و بننے کی ضرورت نہیں ہے تمہیں جاؤ اور ٹیبل لگانے میں مدد کرو باقی سب کی بڑے آئے.."

مہرین کی بات پر وہ سر کھجاتا کاوچ پر سے اٹھ کھڑا ہوا..

"ظالم سنڈی..."

فیاض نے مہرین کی دکھتی رگ پر ہاتھ رکھا.. وہ دانت پیستی فیاض کو نوچنے آگے بڑھی تھی لیکن اس سے پہلے وہ وہاں سے بھاگ نکلا..

"تمہیں تو میں دیکھ لوں گی.."

مہرین اٹھ کر یہ کہتی ڈانٹنگ ٹیبل کی جانب بڑھ گئی..

"ہاں.. ہاں آرام سے دیکھنا میں تمہارے حساب سے ریڈی رہوں گا.. کھانا کھانے کے بعد کرتے ہیں یہ بھی.."

مہرین کے رخسار دہک اٹھے اُس کی ذومعنی بات کے پیچھے چھپا مطلب سمجھ کر وہ لب بھیجی مسکراہٹ ضبط کرتے ہوئے خاموشی سے چیر گھسیٹ کر بیٹھ گئی..

"یہ دونوں کہاں گئے؟؟"

فیاض نے سہراب کو کچن میں اکیلے کام کرتے دیکھ سوال کیا..

"میرے آنے سے پہلے غائب ہو چکے تھے دونوں چلو آ جاؤ ہم ہی کر لیتے ہیں.. تھوڑا سا تو کام ہے ویسے بھی.."

سہراب نے سفیدی ٹھٹھ کو گندا ہونے سے بچانے کے لیے انہیں پہنی اور سر سرے انداز میں کہا ساتھ ہی وہ کچن کا ونٹر سمیٹنے لگا تھا۔

"یار یہ ٹھیک نہیں ہے... فردان بھائی یار..."

فیاض نے جل کر بازو بلند فردان کو پکارا سہراب نے تاسف سے سر نفی میں ہلایا جب کہ کرسیوں پر بیٹھی ایک دوسرے سے باتیں کرتی حکمہ اور مہرین نے حیرت سے فیاض کو چنچتے دیکھا تھا۔

وہ سب سے نظریں بچا کر فرشتے کا ہاتھ تھامے کچن کے پچھلے دروازے سے وڈھاوس سے چند مسافت پر واقع جنگل میں نکل آیا تھا۔ سب سے قریبی درخت کے نزدیک پہنچ کر اُس نے فرشتے کا بازو چھوڑا اور اُس کی پشت درخت سے لگاتے فردان اپنا ہاتھ فرشتے کے سر کے بالکل برابر میں رکھتا فرشتے پر سایہ بنا کھڑا ہو گیا۔

"کیا مصیبت ہے فردان؟؟ میری سانس پھول گئی۔"

فرشتے نے درخت سے ٹیک لگا کر بھاری ہوتی سانسوں کو استوار کیا۔ فردان دھوپ کی کرنوں سے منور ہوتے فرشتے کے گلابی معطر چہرے اور شہد کے پیالوں جیسی بڑی بڑی

آنکھوں کو بے انتہاد پچسپی سے دیکھ رہا تھا جیسے زندگی میں اس سے زیادہ ضروری کام کوئی اور نہ ہو..

"میں ہوں ناں تمہارا انیلر..."

فرشتے کے چہرے پر آتی سنہری زلف کو شہادت کی اُنکلی پر لپیٹے ہوئے فردان نے مسکراتی آوازیں کہا، فرشتے بھی ان آسمان کی سی نیلی آنکھوں اور بھاری لہجے پر بے بس ہونے لگی.. دونوں ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھتے جذبات کی رو میں بھیسکتے ایک دوسرے کے بے حد نزدیک تھے اتنے کے دونوں کے چہروں کے درمیان محض ایک اُنکلی کا فاصلہ ہوگا جب فیاض کی چنگھاڑتی ہوئی آواز نے دونوں کو اپنی اپنی جگہ ٹھہرا دیا..

"...Damnit"

اتنے اچھے موقعے کو اس بری طرح برباد ہوتے دیکھ فردان دبی آوازیں غراتا ہاتھ کا زور دار پنچ درخت کے تنے پر مار کر خود کو ازیت دے چکا تھا..

"پاگل ہیں کیا آپ عجیب... بیٹا آنے والا ہے آپکا لیکن آپ کو عقل نہیں آرہی فردان..."

فرشتے نے بے اختیار آنکھیں کھولتے اُس کی مٹھی اپنے ہاتھ میں تھامی.. وہ فردان کے تنے نقوش کو غصے سے دیکھتی اُس کو سنار ہی تھی... کبھی کبھی وہ فردان کے شدید غصے سے یوں ہی عاجز آجایا کرتی تھی.. فردان کے اعصاب اُس کی ذرا سی توجہ پر خود بخود ٹھنڈے ہوتے گئے..

"چلیں اب اندر.."

وہ اُس کا ہاتھ تھامتی وڈھاوس کی جانب بڑھ گئی جب کہ فردان خاموشی سے بالکل کسی متاثرہ شاگرد کی طرح اُس کا ہاتھ تھامے فرشتے کے پیچھے پیچھے چلتا رہا..

"آ جاؤ اس سے پہلے سب ٹھنڈا ہو جائے.."

سہراب کی آواز سن کر وہ دونوں ڈاننگ ٹیبل کی جانب بڑھ گئے جہاں باقی کے چار افراد بیٹھے صرف ان ہی کا انتظار کر رہے تھے.. سب کے کرسیوں پر بیٹھنے کے بعد دشتر پر سے ڈھکن اٹھا دیے گئے.. سحر انگیز کھانوں کی لریز خوشبو سے پورا وڈھاوس مہک اٹھا.. یوں ہی ہنسی مذاق اور خوش گپیوں کے درمیان ان سب نے ایک دوسرے کے ہمراہ ایک بہترین اور مکمل لچ کیا تھا..

ختم شد